

عینک سے ان عالم گیر روحانی اقدار کو دیکھ ہی نہیں سکتے جن کو اقبال دیکھتا ہے اور جن پر درحقیقت اس کے فلسفہ کی بنیاد قائم ہے۔ تاہم مصنفت کو یہ تسلیم ہے کہ

”اقبال مجھے زندگی۔ انقلاب اور ترقی کے شاعر معلوم ہوتے ہیں۔ زندگی اور بالیدگی کی جیسی شدید اور بھری پور لہریں اقبال کی آواز میں محسوس ہوتی ہیں نہ ان سے پہلے کسی اردو شاعر کی آواز میں محسوس ہوئی ہیں اور ان کے بعد (ص ۱۰۰)

بہر حال اردو ادب کے طالب علم کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

کیا ہندوستان ترقی کر رہا ہے۔ از جناب وحید الدین خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت ۵۶، صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت چھ آنے۔ پتہ:۔ اسلامک پبلشنگ ہاؤس باقی منزل بدرقہ اعظم گڑھ۔

اس کتاب میں ہندوستان کے اقتصادی۔ سیاسی۔ سماجی اور اخلاقی حالات موجودہ کا جائزہ لے کر یہ بتایا گیا ہے کہ ہندوستان تنزل اور تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ اس کے بعد اصلاح کی ایک اسکیم اور اس کو بہ روئے کار لانے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پورا مقالہ غور و فکر کے ساتھ سنجیدہ اور متین زبان میں لکھا گیا ہے اور اس لائق ہے کہ اس کا مطالعہ کیا جائے اور انگریزی اور ہندی میں ترجمہ کر کے شائع کیا جائے۔

فلسفہ شریعت اسلام۔ ترجمہ مولوی محمد احمد رضوی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۶ صفحات ٹائپ جلی اور روشن پتہ۔ مجلس ترقی ادب۔ نرسنگہ درس گارڈن۔ کلب روڈ لاہور۔

ڈاکٹر صبحی ثمصاتی نے جو عہد حاضر کے نامور فاضل اور مشہور ماہر قانون ہیں۔ عربی زبان میں ایک کتاب ”فلسفہ التشريع في الاسلام“ کے نام سے لکھی تھی۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۷ء میں اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۴۲ء میں نظر ثانی اور اضافہ کے بعد شائع ہوا تھا۔ کتاب پانچ ابواب پر منقسم ہے۔ پہلے باب میں قانون کی تعریف اور اس کے اصول بیان کرنے کے بعد اسلامی فقہ اور اس کے دائرہ بحث کا ذکر ہے۔ دوسرے باب میں اسلامی قانون سازی کی اجمالی تاریخ اور اس ضمن میں مذاہب اربعہ فقہ اور ان کے